دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **shaukat ali**	Serial No : **23747**	MODE: **Regular**
Address : **Mianwali**	Date : **11/2/2014**	
Subject : **Trading business**	Contact No:	
Writer : بشیر احمد	Email :	

I am involved in the business of grain trading. I would like to know, for how much period I can hold the stock? Holding the grain with the intention to gain more profit when there is no shortage of it in the market, is permissible or prohibited?

میرا دانے کا کاروبار ہے (دال چاول وغیرہ) میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کتنے عرصے تک میں مال کو روک کر رکھ سکتا ہوں؟ اس نیت سے کہ جب منافع زیادہ ہو گا پھر بیچوں گا۔ جبکہ مارکیٹ میں اس کی کمی بھی نہ ہو۔ اس طرح روکنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

سائل کا اس طرح اپنے غلہ کو منافع کی وجہ سے روکنا جبکہ بازار میں اس غلہ کی قلت بھی نہ ہو اس ذخیرہ اندوزی کے زمرے میں نہیں آتا جس کی احادیث میں ممانعت آئی ہے۔ اسلئے یہ شرعاً ممنوع نہیں بلکہ جائز اور درست ہے۔

فی الدر المختار: (و) کرہ (احتکار قوت البشر) کتبن وعنب ولوز (والبهائم) کتبن وقت (فی بلد یضر بأهله) لحدیث: «الجالب مرزوق والمحتکر ملعون» فان لم یضر لم یکرہ اھ (ج ۶ ص ۳۹۸) واللہ اعلم

کتبہ بشیر احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۷ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰/۷/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴۳۶/۷/۱۰

دار الافتاء ۲۳۷۴۷ ۱۴۳۶/۷/۱۲

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

4/5/15